# کیا کانوں میں انگلیاں ڈالنے سے حوضِ کوثر کی آواز آتی ہے؟

**مجیب:** مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1312

**تاریخ اجراء:** 08 جمادی الثانی 1445ھ/22 دسمبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا یہ روایت درست ہے کہ کانوں میں انگلیاں ڈالنے سے جو آواز آتی ہے وہ حوض کوثر کی آواز ہے؟ نیز وہ حوض کوثر کے مشابہ ہے یا بعینہ وہ آواز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کانوں میں انگلیاں ڈالنے سے آنے والی آواز حوضِ کوثر کی آواز ہے، البتہ یہ بعینہٖ وہی آواز نہیں بلکہ اس کے مشابہ آواز ہے۔

چنانچہ علامہ بدر الدین عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ شرح سنن ابی داؤد میں فرماتے ہیں: ”وعن عائشة: من أراد أن يسمع خريره فليدخل إصبعيه فی أذنيه“ یعنی حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے (آپ فرماتی ہیں): جو اس کے (یعنی آبِ کوثر کے) بہنے کی آواز سننے کا ارادہ کرے وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرے۔ (شرح سنن أبی داؤد للعینی، جلد2، صفحہ483، تحت الحدیث: 462، دار الکتب العلمیة، بیروت)

امام قَسطلانی رحمۃ اللہ علیہ بخاری شریف کی شرح ”ارشاد الساری“ میں امام مزی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: ”روی عن عائشة بسند جيد ثابت: من أراد أن يسمع خرير الكوثر فليجعل إصبعيه فی أذنيه“ أی يسمع مثل خرير الكوثر“ یعنی حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ثابت شدہ جید سند سے روایت ہے (آپ فرماتی ہیں): جو آبِ کوثر کے بہنے کی آواز سننے کا ارادہ کرے وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالے۔“ (امام مزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) وہ آب کوثر کے بہنے کی آواز کی مِثْل آواز سنے گا۔ (ارشاد الساری شرح صحیح البخاری، جلد5، صفحہ288، تحت الحدیث: 3259، المطبعة الکبری الأمیریة، مصر)

کنزالعمال میں حضرت سیدتناعائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:”إذا جعلت أصبعيك في أذنيك سمعت خرير الكوثر“یعنی جب تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالے تو آب کوثر کے بہنے کی آواز سنے گا۔(کنز العمال، جلد14، صفحہ425، الحدیث:39156، مؤسسة الرسالة، بیروت)

اس کے تحت علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:”أی مثل تصويته في جريه فقد قال بعض الحفاظ: معناه من أحب أن يسمع مثل خرير الكوثر أو شبهه فليفعل ذلک“یعنی بہنے میں حوضِ کوثر کے آواز کرنے کے مِثْل آواز کہ تحقیق بعض حفاظِ حدیث نے فرمایا: اس کا معنی یہ ہے کہ جسے یہ پسند ہو کہ وہ آب کوثر کے بہنے کی آواز کی مِثْل یا اس کے مشابہ آواز سنے تو وہ ایسا کرے۔(التیسیر شرح جامع الصغیر، جلد1، صفحہ89، مکتبة الامام الشافعی، الریاض)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net